



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

خاندانی منصوبہ بندی کس حد تک کرنا جائز ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَعَلٰیکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ

اَللّٰہُمَّ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِكَ، اَمَا بَدَدَ

اسلام خاندانی منصوبہ بندی کا قائل نہیں بلکہ اس نے تکثیر نسل کی ترغیب دی ہے اس قسم کی نصوص اہل علم سے مخفی نہیں ذخیرہ احادیث میں متعدد روایات موجود ہیں جو اس کی تردید کے لیے کافی و شافعی اور وافی ہیں۔ (والله
(ولی التوفیق)

حَذَّا مَا عَنِي وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ شناصیبہ مدنیہ

ج 1 ص 632

محمد فتویٰ